112015 - نفلی روزے میں فجر کے بعد پانی پینے پر کفارہ ہوگا یا نہیں

سوال

میں ہر سوموار اور جمعرات کے دن نفلی روزہ ركھتا ہوں، ايك بار ايسا ہوا كہ ميں نے رات سحرى كى اور بغير پانى پيے ہو سو گيا اور فجر كے تقريبا ايك گھنٹہ بعد ميں نيند سے بيدار ہوا تو مجھے شديد پياس لگى ہوئى تھى لہذا ميں نے پانى پى ليا، اور رات تك روزہ پورا كيا.
يہ علم ميں رہے كہ مجھے علم تھا كہ فجر كو ايك گھنٹہ بيت چكا ہے، كيا ميرا يہ روزہ صحيح ہے يا نہيں، اور اگر صحيح نہيں تو كيا مجھ پر كفارہ واجب ہوتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ كا يہ روزہ صحيح نہيں كيونكہ روزہ تو طلوع فجر سے لے كر غروب آفتاب تك ہوتا ہے، اس ليے كہ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

تو اب تم ان عورتوں سے مباشرت كرو اور اللہ تعالى نے تمہارے ليے جو لكھ ركھا ہے اسے تلاش كرو، اور كھاؤ پيئو حتى كہ تمہارے ليے رات كے سياہ دھاگے سے فجر كا سفيد دھاگہ ظاہر ہو جائے، پھر تم رات تك روزہ پورا كرو .

اس بنا پر آپ كو اس دن كے روزے كا اجر و ثواب حاصل نہيں ہوا، كيونكہ آپ نے اس ميں شريعت كى موافقت و مطابقت نہيں كى، اور اس ميں آپ پر كوئى گناہ نہيں؛ كيونكہ انسان نفلى روزہ توڑ سكتا ہے، اور اس پر كوئى كفارہ بھى نہيں ہے.

اور پھر كفارہ كسى بھى روزہ ميں واجب نہيں ہوتا حتى كہ فرضى روزے ميں بھى نہيں، ليكن اگر انسان رمضان المبارك ميں روزے كى حالت ميں بيوى سے جماع كر لے تو پھر خاوند اور بيوى دونوں پر كفارہ واجب ہوگا.

اس حالت ميں خاوند پر كفارہ واجب ہوگا اور اگر اس ميں بيوى نے خاوند كى اطاعت كى تو اس پر بھى كفارہ واجب ہو گا، اور كفارہ يہ ہے كہ ايك غلام آزاد كيا جائے، اگر غلام نہ پائے تو پھر دو ماہ كے مسلسل روزے ركھنا ہونگے، اور اگر دو ماہ كے مسلسل روزے ركھنے كى استطاعت نہ ہو تو پھر ساٹھ مسكينوں كو كھانا كھلانا ہوگا.

ليكن اگر خاوند اور بيوى پر روزہ فرض نہ ہو مثلا وہ دونوں رمضان ميں مسافر ہوں اور وہ جماع كر ليں تو اس ميں

کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ مسافر کے لیے روزہ نہ رکھنا حلال ہے.

لیکن انہیں اس دن کے بدلے روزے کی قضاء میں روزہ رکھنا ہوگا جب سفر سے واپس آئیں تو روزہ رکھیں، حتی کہ اگر فرض کریں کہ وہ اس دن روزے سے تھے اور وہ دونوں ایسے سفر میں تھے جس سے روزہ نہ رکھنا مباح ہو جاتا ہے پھر انہوں نے جماع کر لیا تو اس میں کوئی حرج نہیں، اور نہ ہی ان پر کفارہ ہوگا بلکہ جو روزہ انہوں نے چھوڑا ہے اس کی قضاء میں ایك روزہ رکھنا ہوگا " انتہی

فضيلة الشيخ محمد بن عثيمين رحمہ اللہ.